Regd. No. L 5254

265

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰے ان یبعثک ربک مقاما محمودا

تار کا پتہ:- الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم جمعۃ المبارک

۲۰ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ

فی پرچہ ۱۰

شرح چندہ:- سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہوار ۲ روپے

جلد ۳۹/۵ | ۲۱ فتح ۱۳۳۰ھش | ۲۱ دسمبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۹۳

زائرین کے ہمراہ مستورات قادیان نہیں جائینگی

ربوہ ۲۰ دسمبر ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ۔ قافلہ قادیان کے ساتھ حکومت نے مستورات کو جانے کی اجازت نہیں دی ہے ۔ اس لئے وہ مستورات جن کا نام زائرین قادیان کی فہرست میں شامل تھا اب اس غرض کے تحت لاہور پہنچنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں ؎

نوجوانوں کو مفت فضائی تربیت دی جائیگی
حکومت پاکستان کا اہم فیصلہ

کراچی ۲۰ دسمبر ۔ پاکستان کی فضائی فوج نے کراچی لاہور ، راولپنڈی پشاور اور ڈھاکہ میں سترہ سال سے بیس سال کی عمر کے لڑکوں کو یونیورسٹی ایئر اسکواڈرن اور فلائن کلبوں کے ساتھ چھ مہینے تک ہوابازی کی مفت تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ پاکستان کی فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ایئر وائس مارشل ایل ڈبلیو کینن نے آج اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ چھ مہینے کی ابتدائی تربیت کے بعد منتخب لڑکوں کو مزید چھ ماہ کی تربیت کیلئے کوئٹہ کے تربیتی سکول میں بھیجا جائیگا ۔ وہاں جو لڑکے کامیاب ثابت ہونگے ۔ انہیں اٹھارہ ماہ تک رسالپور میں اعلےٰ تربیت دی جائے گی ۔ بعد میں انہیں فوج میں کمیشن رینک ملنے کے علاوہ مزید تربیت کے لئے برطانیہ آسٹریلیا اور امریکہ بھی بھیجا جائے گا ۔

مشرقی پاکستان میں پٹ سن کا نیا کارخانہ

کراچی ۲۰ دسمبر ۔ مشرقی پاکستان میں پٹ سن کے نئے کارخانوں کیلئے مشینری خریدنے کیلئے جو وفد برطانیہ جرمنی ۔ فرانس اور بلجیم کے دورہ پر گیا ہوا تھا آج اس کے لیڈر مسٹر غلام فاروق نے ایک بیان میں بتایا کہ مشرقی پاکستان میں پٹ سن کے جو تین بڑے کارخانے کھولے جارہے ہیں ۔ ان میں سے پہلا کارخانہ اس ہفتہ کے اندر اندر کام شروع کر دے گا ۔ اس کے لئے تین ہزار کرگے خرید لئے گئے ہیں ۔ اس کے علاوہ ساڑھے چار کروڑ روپے کی مالیت کی مشینری بھی خریدی گئی ہے ۔

کوریا میں عارضی صلح کی گفت و شنید

ٹوکیو ۲۰ دسمبر کوریا میں عارضی صلح کی سب کمیٹی آج بھی کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکی طرفین کی رضامندی سے اب اسٹاف افسروں کی ایک اور سب کمیٹی مقرر کی گئی ہے ، جو صرف اختلافی امور پر غور کرے گی ۔ اقوام متحدہ کے نمائندوں اور کمیونسٹوں میں اختلاف زیادہ تر عارضی صلح کے دوران میں ہوائی اڈوں کی تعمیر ایک مقام سے دوسرے مقام تک فوجیں لے جانے اور عقبی علاقوں کے معائنے کے بارے میں ہے ۔ دوسری کمیٹی میں جو قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق گفت و شنید کر رہی ہے ۔ آج اقوام متحدہ کے نمائندوں نے کہا وہ سردست مزید بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ قیدیوں کی جو فہرستیں مہیا کی گئی ہیں ابھی ان کے مطالعہ اور تجزیہ کے لئے انہیں مزید وقت درکار ہے ۔

روس نے شاہ فاروق کو مصر اور سوڈان کا بادشاہ تسلیم کر لیا

پیرس ۲۰ دسمبر ۔ روس نے شاہ فاروق کو مصر کے علاوہ سوڈان کا بھی بادشاہ تسلیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ اقوام متحدہ میں روس کے نمائندے نے مصر کے وزیر خارجہ صلاح الدین پاشا اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا کو اپنے ملک کے اس فیصلے سے اطلاع دیدی ہے ۔ ادھر استصواب رائے عامہ کے ذریعہ سوڈان کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کیلئے مصر نے جو تجویز پیش کی ہوئی ہے ۔ سوڈان میں اس کو دن بدن مقبولیت حاصل ہوتی جارہی ہے ۔ چنانچہ وہاں چھ کی چھ سیاسی جماعتوں نے اس کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے ۔ اس امر کا انکشاف اشیقہ پارٹی کے لیڈر ابراہیم المفتی نے آج ایک پریس کانفرنس میں کیا انہوں نے کہا رائے شماری اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہونی چاہئیے اور رائے شماری کی بنیاد صرف اور صرف اس امر پر ہو کہ اہل سوڈان مکمل آزادی چاہتے ہیں یا مصر کے ساتھ الحاق ۔ پریس کانفرنس میں امہ پارٹی کے لیڈر عبداللہ نے بھی تقریر کی ۔ انہوں نے کہا میں نے اپنی پارٹی کے نمائندوں کو مصر میں یہ ہدایت بھیج دی ہے کہ وہاں سوڈان کے مستقبل سے متعلق مصری تجویز کی حمایت کی جائے ۔ نیشنل فرنٹ پہلے ہی اقوام متحدہ کو اطلاع دے چکا ہے کہ نیشنل فرنٹ والے بھی سوڈان میں رائے شماری کا خیر مقدم کریں گے ایک مشہور سوڈانی لیڈر نے برطانیہ اور اقوام متحدہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر عبدالرحمٰن مہدی کو سوڈان کا بادشاہ بنایا گیا تو اس کے نتائج بہت خطرناک ہوں گے ۔ اور ملک میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی ۔

چودھری محمد ظفر اللہ خاں پیرس سے واپس کراچی پہونچ گئے

کراچی ۲۰ دسمبر ۔ وزیر خارجہ پاکستان چودھری محمد ظفر اللہ خاں آج شام پیرس سے واپس کراچی پہنچ گئے ۔ آپ حکومت پاکستان کو ڈاکٹر گراہم سے گفت و شنید کے متعلق رپورٹ پیش کریں گے ۔ آپ نے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث شاید جنوری میں ہوگی ۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا ڈاکٹر گراہم سے ہندوستان و پاکستان کے نمائندوں کی زیادہ تر ریاست سے فوجیں ہٹانے کے متعلق ہی بات چیت ہوئی ۔ اس تمام گفت و شنید میں یہ طے نہیں ہو سکا کہ فوجیں ہٹانے کے بعد ریاست میں کتنی فوج رہنی چاہئیے ۔ اسی مرحلہ پر آ کر گفت و شنید ناکام رہی ۔ مصری اور برطانوی جھگڑے کے متعلق ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا مجھے اب بھی امید ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان یہ امن سمجھوتہ ہو جائے گا ۔ لیکن یہ امن سمجھوتہ کی ایک ہی صورت ہے کہ اس معاملے کو جلد طے کر لیا جائے ۔

یونان سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہو گیا

پیرس ۲۰ دسمبر ۔ آج اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے یوگوسلاویہ کی جگہ یونان کو سلامتی کونسل کا رکن منتخب کر لیا ۔ مقابلہ یونان اور بائلو رشیا میں تھا ۔ اس انتخاب کے لئے انیس ۱۹ مرتبہ رائے شماری کرنا پڑی ۔

کھوڑو وزارت کی میعاد میں توسیع

کراچی ۲۰ دسمبر ۔ گورنر سندھ مسٹر دین محمد نے سندھ کے وزیر اعلےٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کو اجازت دے دی ہے کہ وہ اس مہینے کی ۲۹ تاریخ تک اپنے چار ساتھی وزیروں کے ساتھ وزیر اعلےٰ کے طور پر بدستور کام کرتے رہیں

پنجاب اسمبلی کی طرف سے مجلس دستور ساز کیلئے نئے نمائندے منتخب کرنیکا مطالبہ

لاہور ۲۰ دسمبر آج پنجاب اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ نئی اسمبلی کو مجلس دستور ساز میں پنجاب کے موجودہ نمائندوں کی جگہ نئے نمائندے منتخب کرنے کا حق دیا جائے ۔ قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ نئی اسمبلی صوبے کی پوری بالغ آبادی کے حق رائے دہی کی بنا پر منتخب ہوئی ہے اس لئے اسے مرکز میں اپنے نمائندے بھیجنے کا حق ملنا چاہئیے موجودہ نمائندے اسی اسمبلی نے منتخب کئے تھے جو خود محدود حق رائے دہی کے اصول پر معرض وجود میں آئی تھی ۔ یہ قرارداد مسلم لیگ کے شمیم احمد خاں نے پیش کی تھی ۔ اگر مجلس دستور ساز کے صدر نے پنجاب اسمبلی کا یہ مطالبہ منظور کر لیا تو اس فیصلے کا اثر پنجاب کے انیس نمائندوں میں سے صرف گیارہ پر (باقی) پڑے گا ۔ کیونکہ آٹھ نمائندے تو موجودہ اسمبلی نے گذشتہ دنوں خود منتخب کئے تھے ۔ باقی گیارہ میں سے آٹھ مسلم لیگ کے دو آزاد پاکستان پارٹی کے اور ایک جناح عوامی مسلم لیگ کا رکن ہے

مسئول ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

جلسہ سالانہ کیلئے رضاکاروں کی ضرورت

مہمان نوازی، حفاظت خاص اور پہرہ کے انتظام کے لئے اپنے نام پیش کریں

از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

احباب جماعت نے آج مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۱ء کے الفضل میں حضرت ایدہ اللہ تعالٰی کا خطبہ ملاحظہ کیا ہوگا۔ جس میں حضور نے باہر کی جماعتوں سے مہمان نوازی کے کام کے علاوہ صرف حفاظت کے کام کے لئے اڑھائی صد رضاکار طلب کئے ہیں۔ یہ تعداد بڑی آسانی سے مہیا ہو جائے گی۔ مگر ان رضاکاروں کا جلد سے جلد ربوہ پہونچنا ضروری ہے۔ نیز جہاں تک ممکن ہو بذریعہ تار اس کی اطلاع دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ ربوہ بھیجی جانی چاہیئے۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ کہ رضاکار ہر لحاظ سے اپنے کام کے اہل ہوں۔ اور وہ شرائط پوری کرتے ہوں جن کا ذکر حضور نے فرمایا ہے۔ جس کے لئے حضور کا ارشاد حضور کے اپنے الفاظ میں پیش ہے۔ اگر ایسے دوست بطور رضاکار اپنی خدمات پیش کر سکیں۔ جو پہلے بھی اس قسم کے کام کرتے رہے ہیں۔ تو کام زیادہ سہولت سے ہو سکے گا۔

...."اس کے ساتھ ہی ہمیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دینے والے کارکنان بھی ضرورت ہے۔ ان کا کام یہ ہوگا۔ کہ وہ آنے والے مہمانوں کو کھانا کھلائیں۔ اور ان کی مہمان نوازی کریں"....

... "پس دوستوں کو میں تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کریں۔ اور باہر کی جماعتوں سے بھی میں خواہش کرتا ہوں کہ وہ بھی اس خدمت کے لئے اپنے آپکو پیش کریں"....

.... "اس کے علاوہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حفاظت اور نگرانی کا کام بھی بڑا اہم ہوتا ہے۔ اور آجکل کے حالات کے لحاظ سے تو وہ اور بھی اہم ہو گیا ہے پس میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جماعتیں موزون خدام کا انتخاب کر کے ان کے نام خدام الاحمدیہ کے دفتر مرکزیہ میں پیش کریں۔ تاکہ یہاں آنے پر ان کو حفاظت اور نگرانی کے کام پر لگایا جاسکے۔ مگر یہ شرط ہوگی۔ کہ کوئی احمدی خادم ایسا نہ ہو جو پانچ سال پہلے کا احمدی نہ ہو۔ یا کسی احمدی کی نسل میں سے نہ ہو۔ اور پھر اس کی سفارش جماعت کا پریذیڈنٹ کرے اور لکھے کہ یہ شخص اعتماد کے قابل ہے۔ اسے حفاظت کے کام پر لگایا جائے۔ اس غرض کے لئے کم سے کم پانچ سو والنٹیر ربوہ کا اور بیرونی جماعتوں کا ہونا چاہیئے"...

... اڑھائی سو خدام کراچی۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ ملتان۔ پشاور۔ سیالکوٹ شیخوپورہ منٹگمری۔ گوجرانوالہ۔ گجرات اور دوسری جماعتیں پیش کریں"....

"میں اس موقعہ پر خدام الاحمدیہ کو بھی تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے نام بطور والنٹیرز دفتر خدام میں بھجوا دیں۔ اور یہاں کے خدام کو چاہیئے کہ وہ خود اپنے آپ کو حفاظت اور پہرہ کے لئے پیش کریں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ان خدام کو ڈبل کام کرنا پڑے گا"....

"پس ایسے ہی نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں۔ جو ہمت والے ہوں محنتی اور مستعد ہوں۔ اور جوان دنوں جلسہ گاہ اور سڑکوں پر پہرہ بھی دیں اور مہمان نوازی کے فرائض بھی سرانجام دیں۔ تین چار دن انہیں کام کرنا پڑے گا۔ اور یہ کوئی زیادہ عرصہ نہیں۔ اتنے دن اگر انسان کو چوبیس گھنٹے بھی جاگنا پڑے۔ تو وہ جاگ سکتا ہے۔ بہر حال میں سمجھتا ہوں کہ کام کو پورے طور پر چلانے کے لئے پانچ سو والنٹیرز ضروری ہیں"....

..."اگر کوئی چھوٹی جماعت پانچ خدام پیش کر سکتی ہے۔ تو وہ پانچ آدمی پیش کردے۔ اگر کوئی دس خدام پیش کر سکتی ہے۔ تو وہ دس پیش کردے۔ ان کا کام حفاظت اور نگرانی اور پہرہ کی ڈیوٹی ادا کرنا اور مہمانوں کی خدمت کرنا ہوگا"...

"باہر کی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر اپنے خدام کی تعداد سے دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ کیونکہ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ مگر آدمی وہی ہوں جو کم سے کم پانچ سالہ احمدی ہوں یا نسلی احمدی ہوں اور جن کے متعلق پریذیڈنٹ سیکرٹری اور زعیم تینوں اس بات کی تصدیق کریں۔ کہ وہ ہر قسم کی قربانی اور محنت سے کام لیں گے۔ اور کسی قسم کی غفلت سستی یا غداری کا ارتکاب نہیں کریں گے"۔

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۵۱ء

ایک دلآزار کتاب

ذیل میں ہم سہ روزہ "کوثر" سے ایک مراسلہ بجنسہٖ نقل کرتے ہیں:۔

امریکہ کی ایک دلآزار کتاب

آج میں آپ کی توجہ امریکہ سے شائع شدہ ایک کتاب کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ اس کتاب کا نام Illustrated ~~minute~~ Biographies ہے۔ اور Samuel Nicelson کی آرٹ نگاری William A Dewitt کی قلم کاری کے ذریعہ منصۂ شہود پر آئی ہے۔ اور اس کے ناشرین Gasset and Dunlap publishers New-York ہیں۔ لاہور میں یہ کتاب International Book service 57 The mall Lahore بیچ رہے ہیں۔ جیسا کہ اس کتاب کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں ابتدائے تہذیب سے لے کر آج تک کے مشاہیر عالم کا مختصر تعارف بذریعہ تصاویر و مضامین کرایا گیا ہے۔ مصنف نے ازراہ کرم کچھ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی اپنی تاریخ دانی اور کلک رانی کی جسارت ناروا کی ہے۔ چنانچہ صفحہ ۱۱۱ پر خاتم الانبیاءؐ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تصویر اور صفحہ ۱۱۰ پر حضرت موسےٰ علیہ السلام کی تصویر بالمقابل شائع کی گئی ہے۔ تصاویر کے نیچے مختلف عنوانات سے سوانح حیات لکھی گئی ہے۔ چنانچہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بایوگرافی پر جو عنوان دیا گیا ہے۔ وہ ہے

Prophet of the sword Mohammad "

(پیغمبر شمشیر محمدؐ)

اور اس عنوان کے تحت اپنی تاریخ دانی اور علمی تبحر کے جو موتی بکھیرے ہیں۔ ان کا نمونہ بھی ملاحظہ فرمالیجئے۔ آپ کی تعلیم کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا گیا ہے

He had little education though he could prabably read and write

یعنی وہ ناتعلیم یافتہ تھے۔ اگرچہ گمان ہے کہ وہ لکھ پڑھ سکتے تھے۔

مصنف کو حضور کی زندگی میں تلوار ہی تلوار نظر آتی ہے۔ اور فاضل مصنف یہ بھی نہیں جانتا کہ حضور قطعاً امی (ان پڑھ) تھے اور لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ اور "نبی" امیّ ہوتا ہے۔ اور اس کا امی ہونا ہی اس چیز کی شہادت ہے کہ وہ نبی ہے کیونکہ وہ امّی ہوتے ہوئے ایسی حکمت کی باتیں پیش کرتا ہے۔ جن سے زمانہ بھر کے پڑھے لکھے لوگ انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ پھر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کے سامنے ایک عظیم الشان اور عالمگیر مذہب اخلاق جس کے نمونے اس گئے گزرے اخلاقی انحطاط کے دور میں بھی۔ اگرچہ اجتماعی طور پر نہ سہی۔ لیکن انفرادی طور پر ہر جگہ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اور تاریخ عالم حضور سے لے کر آج تک اس کی مسلسل شہادتیں پیش کرتی آرہی ہے۔ مگر ایٹم بم کے دیوتا چچا سام کا یہ فرزند ارجمند اسلام اور پیغمبر اسلام کی زندگی میں کہیں اخلاق کا نام ونشان نہیں پاتا اور اسے "خون اور تلوار" کے سوا اور کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا۔

میں حیران ہوں کہ اس احتیاج مطالعہ اور علمی تشنگی کے باوجود امریکہ کے اس مصنف نے ایسے اہم اور عالمگیر عنوان پر یہ کتاب لکھنے کی کس طرح جسارت کی۔ اور پھر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جو تصاویر شائع کی ہیں۔ وہ بھی اہل اسلام کے عقائد وجذبات پر ایک کھلا حملہ ہے۔ جسے کوئی غیرت مند مسلمان برداشت نہیں کرسکتا۔

میں اس مراسلہ کے ذریعہ اس کتاب کی طرف علمائے اسلام۔ مدیران جرائد۔ جمہور اسلام اور حکومت پاکستان کی توجہ اس کتاب کی طرف دلاتا ہوں اور گزارش کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کتاب کے خلاف پُرزور احتجاج کریں۔ اور حکومت امریکہ سے مطالبہ کریں کہ وہ اس کتاب کی اشاعت کو رکوا دے نیز حکومت پاکستان سے میں بھی گزارش کرونگا کہ جس ملک کو قرارداد مقاصد کے ذریعہ آپ ایک اسلامی ریاست کا مقام دے چکے ہیں۔ کیا اس ملک میں آپ کے اور میرے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ناموس کی اتنی بھی عزت باقی نہ رہنی چاہیئے کہ ان کی تصاویر منڈی میں فروخت ہوں اور ان کو اور ان کے مشن کو ایک خونی مشن قرار دیا جائے۔ اور وہ اس پر دم سادھ چپ بیٹھے رہیں۔

پھر میں اپنے "بین الاقوامی" قسم کے کتب فروشوں سے گزارش کروں گا کہ پاکستان کی اسلامی سلطنت میں رہتے ہوئے کیا تمہیں ایسی خلاف اسلام کتابیں فروخت کرتے ذرا بھی شرم محسوس نہیں ہوتی؟"

(محمد احمد خان، یوسف سٹریٹ فیض باغ لاہور)

ہم الفضل میں کئی بار واضح کرچکے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں اس قسم کا لٹریچر کثرت سے شائع ہورہا ہے اور آج جبکہ "اذا الصحف نشرت" کا زمانہ ہے۔ اس قسم کا لٹریچر نہ صرف مغرب بلکہ مشرق میں بھی بے پناہ نقصان کررہا ہے۔ اور دشمنان اسلام اب تلوار کی بجائے قلم سے اس پر حملے کررہے ہیں۔ آجکل خاصکر اسلامی کہلانے والے ملکوں میں لکھے پڑھے لوگوں میں بے دینی کی جو رَو چل رہی ہے۔ اس کا ذمہ دار اسی قسم کا لٹریچر ہے۔

ہم مراسلہ نگار سے سو فیصدی اس بات میں متفق ہیں کہ جہاں تک ہوسکے ملک میں اس قسم کے لٹریچر کو پھیلنے نہیں دینا چاہیئے۔ مگر جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی بار عرض کرچکے ہیں۔ ایسے لٹریچر کے زہر سے ملک وقوم کو بچانے کا یہ صحیح طریق نہیں بلکہ اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ ہمیں جہاں تک ہوسکے مغربی اور دیگر غیر اسلامی ممالک میں اسلام کی صحیح تعلیم کی نشرواشاعت کرنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا پیغام ان ممالک میں پہونچانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسی کتابوں کو دیکھ کر محض غصہ میں آجانا تو فائدہ نہیں پہونچاسکتا۔

آجکل جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے نشرواشاعت کا زمانہ ہے۔ اور مختلف ممالک کے باہمی تعلقات کچھ اتنے قریبی ہوگئے ہیں کہ خواہ ہم ایسے لٹریچر پر پابندیاں بھی لگادیں۔ پھر بھی اس کا چور دروازوں سے ملک میں راہ پالینا بہت آسان ہے۔ یہ درست ہے کہ ہم نشرواشاعت میں فی الحال مغرب کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ مگر یہ بھی غلط ہے کہ ہم کچھ بھی نہیں کرسکتے۔ اور اس طرح مقابلہ میں فتح نہیں پاسکتے۔ ہم چاہیں تو اب بھی بہت کچھ کرسکتے ہیں فخر کے لئے نہیں بلکہ حقیقت نمائی کے لئے ہم جماعت احمدیہ کی مساعی کو پیش کرتے ہیں۔ یہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ مگر مسلمہ طور پر اپنی بساط سے بڑھ کر کام کررہی ہے۔ ہمارے بیرونی مشنوں کی جو رپورٹیں الفضل میں شائع ہوتی ہیں۔ ان سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اور اگر مسلمان علماء جو یہاں ناکارہ باتوں میں اپنا وقت ضائع کررہے ہیں۔ اجتماعی طور پر نہ سہی انفرادی طور پر بھی اس ضمن میں کچھ کرنے کا عزم بالجزم کرلیں تو بہت کچھ ہوسکتا ہے

اس ضمن میں دوسری بات جو ہم عرض کرنا چاہتے ہیں۔ اور جو نہایت اہم ہے۔ اور اس لئے خاص طور پر قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ جیسا کہ ہم پہلے بھی بار بار اس طرف توجہ دلاچکے ہیں۔ دشمنان اسلام جو اس قسم کا خلاف حقیقت لٹریچر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بدظنیاں پھیلانے کے لئے شائع کررہے ہیں۔ اس میں تمام قصور ان کا نہیں ہے۔ بلکہ سچ پوچھا جائے تو ان کا کوئی قصور نہیں۔ دشمن تو دشمن ہوتا ہے۔ وہ تو اپنے حریف کے مخالف جو بھی حربہ اس کے ہاتھ آئیگا استعمال کرے گا۔ خاصکر آجکل جبکہ کذب بیانی بھی فن لطیف سمجھی جاتی ہے۔

اصل بات ہے۔ کہ گذشتہ ہزار سال سے خود مسلمانوں نے اسلامی تاریخ اسی طرح لکھی ہے۔ کہ دشمن کو اس سے اس قسم کا لٹریچر تیار کرنے کے لئے کافی سے زیادہ مواد مل سکتا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے۔ کہ ہمارے علماء نے یہ نہایت کاری تلوار خود دشمن کے ہاتھ میں دی ہے۔ اور سب سے زیادہ افسوسناک امر یہ ہے۔ کہ خود ہمارے زمانے کے سیاسی علماء اسلام کو پھر اسی طرح پیش کررہے ہیں۔ کہ گویا اسلام "مذہب شمشیر" کے سوا کچھ بھی نہیں۔

جب شروع شروع میں مغربی مصنفین کی اس روش کا علم واحساس ہوا۔ تو اس کی تردید کے لئے بعض فہیدہ لوگوں نے کتابیں لکھیں اور اس کا کافی اثر ہوا۔ مگر اب تو سیاسی علماء ان کے کئے پر بھی پانی پھیر رہے ہیں۔ اور اسلامی تحریک کو ایک جبری تحریک کے طور پر پیش کررہے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے صدر اول کی تاریخ پر بھی ہاتھ صاف کیا ہے۔ اور خود ختمی مآب رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے خلفائے راشدینؓ کو اسی رنگ میں پیش کیا ہے۔ کہ مثلاً اگر دشمنانِ اسلام اپنی طرف سے کچھ بھی نہ لکھیں۔ صرف ان کے حوالے ہی درج کردیں۔ تو ایسی ہی کتاب خود بخود تیار ہوجاتی ہے۔ جیسی کہ یہ کتاب ہے۔ جس کا کوثر کے مراسلہ نگار صاحب کو اتنا گلہ ہے۔ (باقی)

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی

(۲)

(ازمکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب راٹھوکا)

۲۰ رمئی ۱۹۰۶ء ۔ ... انوار المغیب ۔ سیاتی علیک زمن الشباب وان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبدنا فأتوا بشفاء من مثلہ ۔ ردّ علیہا روحہا وریحانہا ۔ ان الہامات کا باعث یہ ہے ۔ کہ عرصہ تین چار ماہ سے میری طبیعت نہایت ضعیف ہوگئی ہے ۔ بجز دو وقت ظہر اور عصر کے نماز کے لئے بھی نہیں جا سکتا ۔ اور اکثر بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں ۔ اور اگر ایک سطر بھی کچھ لکھوں یا فکر کروں ۔ تو خطرناک دوران سر شروع ہو جاتا ہے ۔ اور دل ڈوبنے لگتا ہے ۔ جسم بالکل بے کار ہو رہا ہے ۔ اور جسمانی قوے ایسے مضمحل ہو گئے ہیں کہ خطرناک حالت ہے ۔ گویا مسلوب القویٰ ہوں ۔ اور آخری وقت ہے ۔ ایسا ہی میری بیوی دائم المریض ہے ۔ امراض رحم و جگر دامنگیر ہیں ۔ پس میں نے دعا کی تھی ۔ کہ خدا تعالیٰ مجھے وہ پہلی قوت جوانی کے عالم کی عطا کرے ۔ تا میں خدمت دین کر سکوں ۔ اور اپنی بیوی کی صحت کے لئے بھی دعا کی تھی ۔ اس پر یہ الہام ہوئے ہیں ۔ جو اوپر ذکر کئے گئے ۔ خدا تعالیٰ ان کے بہتر معنے جانتا ہے ۔ صرف اس قدر معلوم ہوتا ہے ۔ کہ خدا تعالیٰ اسے ہی صحت عطا فرمائے گا ۔ اور مجھے وہ قوتیں عطا کرے گا ۔ جن سے میں خدمت دین کر سکوں ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔ اور اس میں یہ بھی خوشخبری ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ میری بیوی کو بھی صحت اور تندرستی عطا کرے گا ۔

مئی ۱۹۰۷ء ۔ انی معک و مع اھلک

میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔ (بدر ۳ ؍ ۱۸ صنف)

جنوری ۱۹۰۱ء ۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا ۔ اس وحی کے بعد میں کسی کو آواز مار کر اس طرح سے پکارتا ہوں ۔ فتح ۔ فتح ۔ بیا اس کا نام فتح ہے ۔'' (بدر جلد ۶ ؍ ۴ ص ۳)

ترجمہ :۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے ۔ کہ اے اہل بیت ۔ تم میں سے ناپاکی کو دور کر دے ۔ تذکرہ ص ۶۳۹ ۔ انی معک و مع اھلک ارید ما تریدون ۔

ترجمہ :۔ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔ میں وہی ارادہ کروں گا ۔ جو تمہارا ارادہ ہے ۔

الحمد للہ الذی جعل لکم الصھر والنسب ۔ اس خدا کی تعریف ہے جس نے دامادی اور نسب کی رو سے تیرے پر احسان کیا ۔ یعنی خدا نے تجھ پر یہ احسان کیا کہ شریف اور معزز شہرت یافتہ اور باوجاہت خاندان سے پیدا کیا اور دوسرے یہ احسان کیا ۔ کہ ایک معزز دلی کے سادات خاندان سے تیری بیوی آئی منہ

۲۷ ستمبر ۱۹۰۷ء انی معک و مع اھلک لکم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا ۔ (۲) انی احافظ کل من فی الدار (بدر جلد ۶ ؍ ۳۹ ص ۴)

ترجمہ :۔ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔ تمہاری اس دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے ۔ (۲) میں ان سب کی حفاظت کروں گا ۔ جو اس دار میں ہیں ۔

۵ رنومبر ۱۹۰۷ء ۔ انی معک و مع اھلک ۔ انک معی و اھلک انی انا الرحمٰن فانتظر ۔ قل یاخذک اللہ ۔

ترجمہ :۔ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اور ایسا ہی تیرے اہل کے ساتھ ۔ تو میرے ساتھ ہے ۔ اور ایسا ہی تیرے اہل ۔ میں رحمٰن ہوں ۔ میری مدد کا منتظر رہ ۔ اور اپنے دشمن کو کہہ دے ۔ کہ خدا تجھ سے مواخذہ کرے گا ۔ (از اشتہار ۵ رنومبر ۱۹۰۷ء)

یکم جنوری ۱۹۰۸ء ۔ انی معک و مع اھلک ۔ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔

۹ رجون ۱۹۰۵ء ۔ انی معک و مع اھلک و مع کل من احبّک ۔ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔ اور ان تمام کے ساتھ جو تم سے محبت رکھتے ہیں ۔ یار کھیں گے ۔

۱۹ رجنوری ۱۹۰۸ء ۔ انی معک و مع اھلک ھٰذہ ۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔ جو یہ ہے ۔

تذکرہ صفحہ ۵۶۵ ۔ وہ خدا کا حکم (حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۔ ناقل) ہوگا ۔ جو ابتداء سے مقرر تھا ۔ اس زمانہ میں پورا ہو جائے گا ۔ (۱۹۴۴ء میں جب حضور نے خدا تعالیٰ سے الہام پاکر مصلح موعود ہونے کا دعویٰ فرمایا ۔ ناقل) اور ضرور ہے کہ خدا تعالیٰ اس لڑکے (حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۔ ناقل) کی والدہ (حضرت ام المؤمنین اطال اللہ بقاءہا ۔ ناقل) کو زندہ رکھے ۔ جب تک یہ پیشگوئی پوری ہو ۔ اور گذشتہ الہام اے ورد ۴ ط

قرآنی تعلیم ہی ہماری رہنمائی کرسکتی ہے

سینما اور بے پردگی کے ہولناک اخلاقی مفاسد کا اعتراف

ازمکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مقیم بلاد عرب

حرف اوّل

مجلس اقوام متحدہ میں بہت سی کمیٹیاں ہیں ۔ منجملہ ان کمیٹیوں کے ایک اخلاقی کمیٹی بھی ہے ۔ جس کا کام اخلاق کے ایجابی و سلبی امور کو پایہ تکمیل پہونچانا ہوتا ہے ۔ حال ہی میں اس کمیٹی نے لبنانی حکومت سے یہ سوال کیا ہے ۔

" کیا جنگ عظیم کے بعد آپ کے ہاں جنسی جرائم کی بہتات ہو گئی ہے ؟ کیا عام بداخلاقی ۔ زنا اور اغواء وغیرہ کے واقعات کثرت سے ہو رہے ہیں ؟ اگر ایسا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟"

مندرجہ بالا سوال اپنی ذات میں بہت ہی اہم ہے ۔ اس سوال کا جواب یہاں کے پولیس آفس نے جو دیا ہے ۔ وہ بھی اظہار حقیقت کو لئے ہوئے ہے چنانچہ لکھا ہے ۔

" عام بداخلاقی کا اساسی باعث بے پردگی ناجائز امور کو علی الاعلان کرنا ۔ گندی فلموں کا دیکھنا اور پاک دامنی کو چھوڑ دینا ہے ۔ عورت کی ناجائز آزادی اور سوسائٹی میں کثرت اختلاط کی وجہ سے ہے ۔"

یہ ہے وہ اعتراف جو حکومت کے ایک آفیسر نے کیا ہے ۔ اور یہ پولیس کی رپورٹ یہاں کے پریس میں مفصل شائع ہو چکی ہے ۔ جس میں ہر سال کے اعداد و شمار بھی دیئے گئے ہیں ۔ اس رپورٹ کے آخر میں ان اخلاقی مفاسد کے اساسی وجوہات تحریر کرتے ہوئے یہ الفاظ بھی موجود ہیں ۔ جو اس مختصر مقالہ کے لکھنے کا باعث ہوئے ہیں ۔

" واٰخرھا واھمھا قلۃ الخوف من اللہ والبعد عن الدین "

یعنی سب سے اہم باعث ان مفاسد کا دین سے بعد اور خدا تعالیٰ سے خوف نہ کرنا ہے ۔ عام بے پردگی سے سوسائٹی میں حسن و جمال کے مظاہرات ۔ قسما قسم کے فیشن کی اشاعت ہوتی ہے ۔ اور یہی اخلاقی انتشار بداخلاقی پر منتج ہوتا ہے ۔ حیا کا پردہ چاک کر دیا جاتا ہے ۔ حسب و نسب اور اپنے اسلاف کی تاریخ کی بے حرمتی کی جاتی ہے ۔ مرد اور عورت کے تعلقات میں کشیدگی ہو جاتی ہے ۔ الغرض گھر کا امن برباد ہو جاتا ہے ۔ اسلام نے پردہ کا جو حکم دیا ہے ۔ اور پھر عورت کی زینت و زیبائش کو محدود دائرہ میں رکھنے کا حکم دیا ہے ۔ اس میں بھی یہی حکمت مستور ہے کہ قوم میں فسق و فجور نہ پھیل جائے ۔ مگر آجکل عام بے پردگی اور اس کے لوازمات سوسائٹی کے بنیادی اور ضروری فیشن میں شمار ہوتے ہیں ۔ اور جو ان پر عمل پیرا نہ ہو ۔ وہ اس میں شریک نہیں ہو سکتا اس باہمی اختلاط نے رقص اور خمر و میسر کی محفلوں سینما فلم سازی اور عام بداخلاقی کا دروازہ کھولا ہے ۔ گھر گھر میں ماتم بپا ہے ۔ خاندانوں کی عزت پر داغ لگا دیا ہے ۔ زبان حال اور قال سے ان ہولناک اور تباہ کن نتائج پر آنسو بہائے جاتے ہیں ۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام نے ان مفاسد کا قطعی علاج جو مقرر کیا ہے ۔ وہ ان خرابیوں سے نجات دے سکتا ہے ۔ قرآنی احکام کا فلسفہ یہ ہے کہ وہ خرابی کی اساس کی بیخ کنی کرتا ہے ۔

سینما میں زید اور بکر کی لڑکیاں رقص کرتی ہیں ۔ شراب نوشی کرتی ہیں غیروں کے ساتھ ملکر محبت کے جذبات کا اظہار کیا جاتا ہے ۔ کیا کوئی شریف انسان اور باحیا شخص پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی لڑکی کو ایسا کرتا دیکھے ۔ یقیناً اس کی فطرت لا لا کہہ کر انکار کرے گی ۔

اسلامی پردہ کے اندر رہ کر ہی ایک مسلمان عورت اپنے وجود کو نافع اور مفید بنا سکتی ہے ۔ اور قوم کے اجتماعی اور سیاسی کاموں میں تعاون کر سکتی ہے ۔ اور اسلامی پردہ ہی ان رسواکن خرابیوں کا علاج وحید ہے ۔ اور قرآنی ارشادات ہمارے راہنما ونُنَزِّلُ من القراٰن ما ھو شفاءٌ و رحمۃ للمؤمنین ؛

جلسہ سالانہ پر ستوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے لئے امسال ستوں کی غیر معمولی قلت ہے ۔ اس لئے پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان سے یہ اپیل کی جاتی ہے ۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں تحریک کر کے فوری طور پر اطلاع دیں ۔ کہ وہ کتنے ستے مہیا کر سکتے ہیں ۔ ان کو مناسب اور معقول اجرت بھی دی جائیگی ۔ امید ہے احباب اس طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں گے ۔

(افسر جلسہ سالانہ)

۴ اینڈ ڈوگرز اسی پیشگوئی کو بیان کرتا ہے جس کے معنے میں ایک کلمہ اور دو لڑکیاں (یعنی حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کلمۃ اللہ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ و حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضور کی دو ہمشیرہ صاحبان زندہ ہیں) (بدر جلد ۲ نمبر ۴۲ ص ۷ حاشیہ)

احرار کی دفاع پاکستان کانفرنسیں

تقریر کی روانیوں اور جوشِ خطابت کے نئے کرشمے

دفاع پاکستان کے نام سے ہونے والے جلسوں میں مسلم لیگ کے ارکان اور خود حکومت کے بعض معزز اراکین کی کرسیٔ صدارت کی جلوہ افروزی کے موقعہ پر امیر شریعت احرار ڈنکے کی چوٹ اعلان کرتے ہیں کہ قادیانی اپنے امام کے ایک الہام کی بنا پر اکھنڈ ہندوستان کے حامی ہیں۔ اور یہ نئی ایجاد کردہ خبر لاہور کے علاوہ مختلف شہروں میں دفاع پاکستان کے محبوب عنوان کے جلسوں میں ہر جگہ دہرائی جارہی ہے۔ ادھر قادیانیوں کا اخبار روزنامہ "الفضل" لاہور بار بار لکھ چکا ہے کہ اگر احراری سچے ہیں۔ تو امام جماعت احمدیہ کے اس قسم کے الہام کا حوالہ دکھائیں اور ایک ہزار روپیہ انعام لیں — یقیناً حکومت نے اس الزام اور اس کی تردید کے متعلق تحقیق کی ہوگی مگر نہیں کی جسے ہم باور کرنے کے لئے تیار ہیں تو یہ اس کی غفلت ہے اور اگر ہمارے یقین کے عین مطابق پوری پوری تحقیق کے بعد اس پر یہ امر واضح ہو چکا ہے کہ یہ الزام محض افتراء ہے تو وہ احراری بھائیوں کے منہ میں لگام دینے سے کیوں کتراتی ہے ؟

اب صورت یہ ہے۔ کہ قادیانی حضرات برابر کہہ رہے ہیں کہ اس قسم کا کوئی الہام نہیں اور نہ ہی ہماری جماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ بلکہ ہم تو مذہباً شریعت اسلام کی رو سے اصولی طور پر حکومتِ وقت کی پوری پوری اطاعت اور ملک کے تحفظ و استحکام کو اپنے ایمان کا جزو یقین کرتے ہیں۔ اس کے باوجود شریعت کے احراری امیر جوشِ خطابت اور تقریر کی روانی میں ہر جگہ گرج گرا اس بے ثبوت الزام کو پیش کرکے عوام میں ہیجان پھیلانے میں مصروف ہیں ۔ اور حوالہ دکھانے کے چیلنج کو درخورِ اعتنا سمجھنا اپنی امارت شریعت کی ہتک تصور فرماتے ہیں"۔

مولانا حالی مرحوم نے — "ہمیں واعظوں نے یہ تعلیم دی ہے" — کے عنوان سے بہت خوب فرمایا ہے۔ کہ ؎

کوئی چیز سمجھو نہ اپنی بُری تم!
رہو بات کو اپنی کرتے بڑی تم!
حمایت میں ہو جب کہ اسلام کی تم
تو ہو ہر بدی اور گُنہ سے بَری تم
بدی سے نہیں مومنوں کو مضرت
تمہارے گُنہ اور اوروں کی اطاعت

مخالف کا اپنے اگر نام لیجئے
تو ذکر اس کا ذلت سے خواری سے کیجے
کبھی بھول کر طرح اس میں نہ دیجے
قیامت میں دیکھو گے اس کے نتیجے
گناہوں سے ہوتے ہو گویا مبرّا
مخالف پہ کرتے ہو جب تم تبرّا
غرضیکہ یہ کوشش کرو کہ ؎

رہے اہل قبلہ میں جنگ ایسی باہم
کہ دینِ خدا پر ہنسے سارا عالم

اسی لئے پوری واعظانہ شان کے ساتھ حضرت امیر شریعت اپنے بے ثبوت افتراء کو شہر بہ شہر دہرا رہے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب تو بقول مولانا حالی، حمایت اسلام کے جہاد میں غلط بیانیوں اور دل آزاریوں کو وجہِ مضرت نہیں سمجھتے لیکن ہماری حکومت نے دفاع پاکستان کے نام پر انہیں ہیجان انگیز بے بنیاد اور سراسر جھوٹ اور خلافِ واقعہ اتہامات نشر کرنے کی کیوں کھلی چھٹی دے رکھی ہے ؟

کیا قادیانیوں کے خلاف افتراء پردازیوں کا نام ہی دفاع پاکستان ہے۔ کیا جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کی تشہیر سے عوام میں ہیجان پیدا کرنے کا نام دفاعِ پاکستان ہے کیا مرزائیوں کو مرتد واجب القتل قرار دینے کا نام دفاع پاکستان ہے۔ کیا امام جماعت احمدیہ پر گند اچھالنے کا نام ہی دفاع پاکستان ہے۔

احرار کا آرگن اخبار "ربوہ پر ایٹم بم" کے عنوان سے نظمیں شائع کرتا ہے "مرزا قادیانی عورت تھی کہ مرد؟" کے اشتعال انگیز خلاف اخلاق اور خلاف قانون عنوانات سے مضامین شائع کرتا ہے۔ کیا اس ڈھنگ سے "تبلیغ اسلام" حکومت پاکستان کے قانون کے رو سے جائز ہے ؟

کیا بعض شہروں میں احمدیوں کے مکانوں پر احراریوں کی اس ارادے سے نشان دہی کرنا کہ کسی رات سب کو دفعتہً قتل کر دیا جائے اور احمدیہ جماعت کے مرکز پر بغتتہً ہلہ بول کر سب کو قتل کر دینے کے ارادوں کا برملا اظہار قانون پاکستان کی رو سے جائز ہے ؟ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو کہاں ہیں ہمارے منصف مزاج حکام ؟ جن کے سامنے اس انار کی پھیلانے والوں کا گروہ دندنا رہا ہے۔

یہ انہیں بزرگ رہنماؤں کا گروہ ہے جن کا امیر شریعت ابھی کل کی بات ہے۔ پسرور ضلع سیالکوٹ کی احرار تبلیغ کانفرنس میں گرج کر فرما رہا تھا۔ کہ

"پاکستان کا بننا تو درکنار۔ کسی ماں نے کوئی ایسا بچہ ہی نہیں جنا۔ جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے"۔

کیا مسلم لیگی رہنماؤں کو یاد نہیں کہ یہ وہی امیر شریعت ہیں۔ جن کے متعلق ظفر الملت حضرت مولانا ظفر علی خاں لکھتے ہیں کہ

"احرار کی شریعت کے امیر مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے امروہہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ

"جو لوگ مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے وہ سؤر اور سؤر کھانے والے ہیں"

او کما قال پھر میرٹھ میں مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی صدر مجلس احرار اس قدر جوش میں آئے کہ دانت پیستے جاتے تھے۔ غصے میں آکر ہونٹ چباتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے۔

"دس ہزار جینا (حضرت قائداعظم مراد ہیں) اور شوکت اور ظفر (یعنی ظفر الملت حضرت مولانا ظفر علی خاں) جواہر لعل کی جوتی کی نوک پر قربان کئے جا سکتے ہیں۔ اس پر میں نے یاروں کی فرمائش یوں پوری کی ؎

کیا کہوں آپ سے کیا ہیں احرار
کوئی لُچا ہے اور کوئی لُقّہ

(چمنستان" مجموعہ منظومات ظفر الملت حضرت مولانا ظفر علی خاں صـ۱۶۵)

کیا احرار کے جلسوں کی صدارت کرنے والے مسلم لیگی عہدیدار اور مسلم لیگی وزیروں کو یاد نہیں کہ یہ احرار وہی بزرگ ہیں۔ جو فرمایا کرتے تھے کہ

"پاکستان ایک خونخوار سانپ ہے جو شہر سے مسلمانوں کا خون چوس رہا ہے۔ اور مسلم لیگ ہائی کمانڈر ایک سپیرا ہے"۔

(احرار آرگن اخبار آزاد ۹ نومبر ۱۹۴۹ء ایڈیٹوریل)

کیا سٹی مسلم لیگ گوجرانوالہ کے محترم صدر کو یاد نہیں کہ یہ وہی بزرگ ہیں۔ جو یہ نعرہ لگایا کرتے تھے کہ

"احرار کا وطن لیگی سرمایہ دار کا پاکستان نہیں" (خطبات احرار صـ۹۴)

"ہم لیگ کو دامِ فرنگ (انگریز کا بچھایا ہوا جال) سمجھ کر دور ہی رہنا چاہتے ہیں" (خطبات احرار صـ۲۳)

کیا پنجاب اسمبلی کے مسلم لیگی آنریبل سپیکر نہیں جانتے کہ یہ وہی بزرگ ہیں جو فرمایا کرتے تھے کہ

"احرار پاکستان کو پلیدستان سمجھتے ہیں" (خطبات احرار صـ۹۹)

کیا یہ امیر شریعت وہی بزرگ نہیں جو فرمایا کرتے تھے۔ کہ

"مسلم لیگ عافیت کوشوں اور رجعت پسندوں کی جماعت ہے۔ ان کا مقصد ملک میں غیر ملکی اقتدار کو مستحکم کرنا ہے اس کے باوجود ہم سے کہا جاتا ہے کہ ہم مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں ۔۔۔۔۔۔ مسلم لیگ اور احرار کے مقاصد میں بُعد المشرقین ہے"۔

(سوانح حیات امیر شریعت حضرت مولانا سیّد عطاء اللہ بخاری صـ۱۱۰)

یہ احرار بزرگ ہی تو تھے جنہوں نے یہ فیصلہ کن اعلان فرمایا تھا کہ

"احرار کا کوئی ممبر مسلم لیگ کا ممبر نہیں ہو سکتا ملکی اور بیرون ملکی سیاست کے بارے میں ہمارا اور عام مسلم لیگی رہنماؤں کا نظریہ اور طریق عموماً اس قدر مختلف چلا آیا ہے کہ ذہنی اور قلبی اعتبار سے ادغام کا امکان بہت کم ہے"۔

(پاکستان اور ہمارے فرقہ دارانہ فیصلہ کا استدراج صـ۲۹۹)

یہ بزرگ زعما احراری تھے جنہوں نے روزنامہ ملاپ میں مشترکہ بیان کے ذریعہ اعلان فرمایا تھا کہ

"مسٹر جناح اور ان کی آل انڈیا مسلم لیگ سب انگریز کے مرہون منت ہیں اور سب انگریز کے اشارے پر ناچ رہے ہیں"۔

(ملاپ ۱۳ راگست ۱۹۴۴ء)

کیا پاکستان قائم کرنے والے مسلم لیگی لیڈروں کو آل انڈیا مجلس احرار کا یہ ریزولیوشن یاد نہیں رہا۔ جو احرار لیڈروں نے پشاور کے مقام پر متفقہ طور پر پاس کیا تھا کہ

"آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس کا یہ اجلاس پاکستان کے نام سے اس قسم کی تمام سکیموں کے خلاف ہے جس کا مقصد یہ ہو کہ ہندو اور مسلمان کو ہندو انڈیا اور مسلم انڈیا کے جھگڑوں میں مصروف کرکے مشترکہ جنگِ آزادی سے رد کر دیا جائے۔

(ہمارے فرقہ دارانہ فیصلہ کا استدراج صـ۱۶۲)

کیا مسلم لیگ کے مخلص رہنماؤں کو یہ تاریخی حقیقت یاد نہیں رہی کہ بابائے حریت مولانا محمد علی جوہر نے کانگریس کے ساتھ مل کر قید و بند کی مصیبتیں جھیلیں اور بالآخر جب انہیں واضح طور پر معلوم ہو گیا کہ کانگریس صرف ہندو کے مفاد کی محافظ ہے اسی بناء پر ۱۹۲۸ء میں کانگریس سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ پھر حضرت قائد اعظم علیہ الرحمتہ بھی جو کانگریس کے سرگرم رکن رہے حتیٰ کہ کانگریس کی صدارت پر بھی فائز رہے آخر اسی نتیجہ پر ہی پہنچے۔ کہ

کانگرس صرف ہندو حقوق کی محافظ و نگہبان ہے۔ اور صرف ہندو قوم کی ترجمان ہے۔ اس لئے کانگرس سے علیحدہ ہو گئے۔ بقول احرار وہ غلط کار تھے۔ اور احرار حق پر تھے۔ جن کے امیرِ شریعت نے للکار کر فرمایا تھا۔

"مسلمانو! ہوشیار رہو۔ یہ غلط اور خطرناک الزام ہے۔ کہ مسلمان کانگرس سے الگ ہیں۔ اور ... ہندوؤں کی ترجمان ہے۔ یہ بہت بڑے ابلیس کا پراپیگنڈا ہے" (سوانح حیات امیر شریعت)

جب مسلمانوں کی اکثریت مسلم لیگ میں شامل ہو کر حصول پاکستان کے لئے کوشاں تھی۔ اس وقت یہی وہ امیر شریعت تھے۔ جنہوں نے گرج کر فرمایا تھا۔ کہ "ہم سے کہا جاتا ہے۔ کہ جدھر اکثریت ہو۔ ادھر تم بھی چلو۔ اور اکثریت کا ساتھ دو۔ ہم اکثریت نہیں چاہتے۔ ہمیشہ اقلیت حق پر ہوتی ہے۔ تم ہمیں کیوں مجبور کرتے ہو۔ کہ اکثریت کا ساتھ دیں"۔ —— نیز اسی تسلسل میں مزید فرماتے ہیں:۔

"کیا مولانا حسین احمدؒ کے مقابلہ میں مسٹر جناح کو ترجیح دوں؟ جو بے دھڑک خلافِ شرع دعوتوں میں شرکت کرتے ہیں۔ ہم نام نہاد اکثریت کی تابعداری نہیں کریں گے کیونکہ ہم جانتے ہیں۔ کہ ہم حق پر ہیں"۔ (بحوالہ اخبار زمزم لاہور ۳۰ر اپریل ۳۹ء۔ سوانح حیات حضرت امیر شریعت صفحہ ۱۱۶)

مسلم لیگ کے اربابِ اختیار یقین جانیں۔ کہ احرار کبھی بھی اخلاص اور نیک نیتی سے لیگ میں شامل نہیں ہو سکتے۔ ان کے روحِ رواں مفکر احرار چوہدری افضل حق صاحب بھی یہ وصیت فرما گئے ہیں۔ کہ:۔

"احرار دوستو! اپنے ایمان کو مضبوط رکھو۔ جماعت کی وفاداری کو مقدم سمجھو۔ کوئی تمہیں سرمایہ دار لیگ کا ایجنٹ بن کر لیگ کی طرف بلائے گا۔ سب کی سنو جماعت کے وفادار رہو"۔ (خطبات احرار صفحہ ۱۵۸)

اسی لئے "بانیٔ پاکستان حضرت قائد اعظم نے انہیں منہ نہیں لگایا۔ چنانچہ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو بصد حسرت و یاس کہنا پڑا۔ کہ

"میں نے قائد اعظم کے بوٹ پر اپنی داڑھی رکھی۔ لیکن وہ نہ پسیجے۔" (احراری اخبار آزاد ۱۸ر نومبر ۴۹ء)

اور کیونکر پسیجتے۔ جبکہ انہیں دوست دشمن کے پہچاننے کا پورا ملکہ حاصل تھا۔ اور وہ کیونکر پسیجتے۔ جبکہ دوست نما دشمن بنکر قائد اعظم کو ناکام اور مسلم لیگ کو تباہ کرنے کے لئے اپنے اس اقرار کے مطابق "دو دفعہ کوشش کر چکے تھے۔ کہ

"سرمایہ دار نظام میں گھس کر کامیاب حملہ کیا مشکل ہے۔ باوجود اس کے ہم نے لیگ میں دو دفعہ گھسنے کی کوشش کی۔ تاکہ اس پر قبضہ جمائیں۔ دونوں دفعہ قاعدے اور قانون نئے بنا دیئے گئے۔ تاکہ ہم بیکار ہو جائیں"۔ (خطبات احرار صفحہ ۹۵)

پس حضرت قائد اعظم خوب سمجھتے تھے۔ کہ احرار کو لیگ میں شامل کرنا مسلم لیگ اور ملت سے دشمنی کے مترادف ہے۔ اور وہ اس حقیقت سے خوب واقف تھے۔ کہ یہ وہی بزرگ ہیں۔ جن کے متعلق "قائد صحافت حضرت مولانا اختر علی خاں کی ادارت میں شائع ہونے والا معزز معاصر روزنامہ زمیندار اعلان کر چکا ہے۔ کہ

"ہمارے خون کا قطرہ قطرہ مجلس احرار اسلام اور اس کے زعماء کی بیدردی اور لاپرواہی کی داستان ہے۔ ہمارے خون کی واحد ذمہ داری مجلس احرار کے سر ہے۔ اور بس"۔

(روزنامہ زمیندار ۳۱ر جنوری ۴۷ء)

کہتے ہیں عوام کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ لیکن مسلم لیگ ایسی منظم جماعت کے حافظہ کی کمزوری کا اقرار کرنے کے لئے ہم تو ہرگز تیار نہیں۔

آج کل دفاع پاکستان کے محبوب نام پر مسلم لیگ کے پاکستان میں افتراق و انشقاق کی جو لیلا رچائی جا رہی ہے۔ اسے ہمارے محبوب مسلم لیگی رہنما آخر کب تک چپ چاپ برداشت کرتے چلے جائیں گے۔

زعمائے احرار کی اشتعال انگیز نام نہاد تبلیغ کانفرنسوں کے نتیجہ میں کہیں خدا کے گھر مسجد کو آگ لگا کر راکھ کر دیا گیا۔ اور کہیں "ردِّ مرزائیت اور تحفظِ اسلام" کے نام پر شادی اور مرگ کے مواقع پر بھولے بھالے عوام کو مشتعل کر کے فساد برپا کیا جا رہا ہے۔ اور ردِّ مرزائیت کی آڑ میں ملک و ملت کو افتراق و انشقاق کی بھٹی میں جھونکا جا رہا ہے۔

کیا اربابِ حل و عقد کی اس تماشہ بینی کا حشر عبرت انگیز نہ ہو گا؟ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ آنکھوں والو! سوچو اور سنبھلو!

(رفتارِ زمانہ لاہور)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ عرصۂ دراز سے بیمار ہیں۔ اور آج کل بیماری کا حملہ زیادہ سخت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالقادر سامی پسر سردار مصباح الدین صاحب

ربوہ میں رائفل کلب کا رینج تیار کرنے کے لئے

چوتھا وقار عمل

ربوہ۔ چنیوٹ اور احمد نگر کے خدام نے ۱۲؍۵۱-۶ کو رائفل کلب کا رینج تیار کرنے کے لئے ربوہ میں چوتھا وقار عمل منایا۔ تقریباً چار گھنٹے تک نوجوانوں نے پتھر اٹھانے اور گڑھوں کو ہموار کرنے کا شدید محنت طلب کام کیا۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر کی نگرانی میں یہ کام ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ (خاکسار شبیر احمد معتمد مرکزیہ)

چنیوٹ میں احمدی نوجوانوں کی طرف سے اے آر پی کا شاندار مظاہرہ

ربوہ کے خدام اور دفاتر کے کارکنوں اور جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کے طالب علموں نے چنیوٹ میں ۱۲؍۵۱-۹ کو صبح آٹھ سے گیارہ بجے تک اے۔ آر۔ پی کا ایک شاندار مظاہرہ دکھایا۔ یہ مظاہرہ چنیوٹ کے تحصیلدار صاحب کی خواہش پر اہالیان چنیوٹ کو تربیت دینے کی غرض سے دکھایا گیا ہے۔ عوام اس مظاہرہ سے نہایت متاثر ہوئے۔ اور ان میں سے۔ آر۔ پی کی تربیت حاصل کرنے کا شوق پیدا ہو گیا۔ مظاہرہ میں پی ٹی ڈرل اور دفاع کے کرتب نہایت اچھے رنگ میں دکھلائے گئے۔ ہر کام کی وضاحت کے لئے مائیکروفون پر شیر احمد خان صاحب اس کام کی تفصیل بیان کرتے رہے۔

تماشائیوں کا خاص ہجوم تھا۔ جسے نظم و ضبط میں رکھنے کے لئے پولیس کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ اختتام مظاہرہ پر تحصیلدار صاحب نے نہایت اچھے الفاظ میں رضاکاروں کا اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کا جن کی اجازت سے خدام نے مظاہرہ دکھایا تھا، شکریہ ادا کیا۔ چونکہ صاحبزادہ صاحب موصوف اس موقعہ پر تشریف نہ رکھتے تھے۔ اس لئے جواباً خاکسار نے تحصیلدار صاحب اور پولیس کے افسران کا حسن انتظام اور حسن سلوک پر شکریہ ادا کیا۔ (خاکسار شبیر احمد معتمد مجلس مرکزیہ ربوہ)

بک ڈپو صدر انجمن احمدیہ قادیان

نظارت بیت المال قادیان کی زیر نگرانی صدر انجمن احمدیہ قادیان کے بک ڈپو سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب مہیا کی جاتی ہیں۔ جس سے تمام احباب کو فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اس قومی ادارے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔

بک ڈپو سے کتب۔ قرآن کریم اور تفسیر کبیر کے علاوہ اخبار الفضل۔ الحکم۔ البدر اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو، انگریزی اور مصباح وغیرہ کے فائل بھی مل سکتے ہیں۔ ضرورتمند احباب فائدہ اٹھائیں۔

بیرون ہند احباب کی سہولت کے لئے دفتر محاسب پاکستان کے صیغہ امانت میں "منیجر بک ڈپو صدر انجمن احمدیہ قادیان" کا کھاتہ کھلوا دیا گیا ہے۔ ضرورتمند احباب جو کتب مطلوبہ کی قیمت منیجر صاحب بک ڈپو صدر انجمن ... قادیان کو براہ راست نہ بھجوا سکتے ہوں۔ وہ مکرم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو اس نوٹ کے ساتھ بھجوا دیں۔ کہ یہ رقم منیجر بک ڈپو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی امانت میں جمع کر دی جائے۔ اور اس رقم کی رسید منیجر صاحب بک ڈپو قادیان کو بھجوا کر مطلوبہ کتب حاصل کر سکتے ہیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۵۱ء

ایک نیک نمونہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اظہار خوشنودی

ایک خاتون نے دار القضاء میں اپنے خاوند سے خلع حاصل کرنے کے لئے درخواست دی تھی۔ اس کا فیصلہ فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ آج یہ درخواست میرے سامنے پیش ہوئی۔ میں اس درخواست خلع کو منظور کرتا ہوں۔ اور ساتھ ہی اس امر پر خوشنودی کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ چوہدری عبد الحمید صاحب خاوند .... نے بھی ایک درخواست بھجوائی ہے۔ کہ اگر ان کی بیوی قضاء میں خلع کی درخواست کرے تو انہیں اس کے منظور کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔ نیز یہ کہ میری اس تحریر کو کافی سمجھ کر خلع منظور کر لیا جائے۔ میرے نزدیک چوہدری عبد الحمید صاحب نے یہ ایک نمونہ پیش کیا ہے اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس نیک نمونہ کی وجہ سے اُن کو بہتر اجر دے گا۔

(ناظم احمدیہ دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)

اعلان دار القضاء

ملک منور احمد صاحب و مبشر احمد صاحب پسران ملک غلام فرید صاحب سابق ساکنان دار الفضل قادیان نے نبی بخش صاحب ولد مہتاب قوم ارائیں سابق ساکن احمد آباد (متصل قادیان) سے مبلغ دو صد روپے دلائے جانے کے لئے درخواست دی ہے۔ جو دسمبر ۴۸ء کو مدعا علیہ نے ان سے لیا تھا۔ مدعی علیہ کا پتہ نہ معلوم ہونے کے سبب انہیں اخبار کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ ۲/۲ کو دار القضاء ربوہ میں تشریف لا کر مذکورہ بالا مطالبہ کا جواب دیں۔ اگر وہ تاریخ مقررہ پر تشریف نہ لائے۔ تو یکطرفہ سماعت کر کے فیصلہ کر دیا جائے گا۔ (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تصحیح عرق نور کے اشتہار میں کل پتہ درست نہیں لکھا گیا۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ ڈگری سندہ احباب تصحیح کر لیں۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

نارتھ ویسٹرن ریلوے
ٹنڈر نوٹس
لاہور ڈویژن

268

دستخط کنندہ ذیل کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے منظور شدہ فارموں پر سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ فارم ۷ دسمبر ۱۹۵۱ء دو بجے بعد دوپہر تک بحساب ایک روپیہ فی فارم اس دفتر سے مل سکتے ہیں۔ ٹنڈر وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۱ء بارہ بجے دوپہر تک ہے۔ اور یہ اسی روز تین بجے علانیہ کھولے جائیں گے

نمبر شمار	کام کی نوعیت	کام کی اندازاً قیمت	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
۱	بمقام لاہور فرسٹ کلاس کے آرام کمروں میں صحت و صفائی کا سامان لگانا اور فلش نالیاں بنانا	-/۲۱۰۰۰ روپے	-/۵۰۰ روپے
(۲)	بمقام لاہور فرسٹ کلاس کے آرام کمروں کی حالت کو بہتر بنانا	-/۲۰۰۰۰ "	-/۴۰۰ روپے

نوٹ:- ٹھیکیداران کو چاہیئے۔ کہ وہ شق وار شرح کے حساب سے غیر شیڈول شدہ شقوں کی شرحیں بھی پیش کرے۔ ان شق وار شرحوں کی تفصیلات مندرجہ ذیل افسر کے دفتر میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔
مفصل شرائط و ضوابط مندرجہ ذیل افسر کے دفتر میں ہر حاضری والے دن ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتوں کا پروگرام

(۱) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات دوران ایام جلسہ سالانہ کا پروگرام درج ذیل ہے احباب کو چاہیئے کہ وقت معینہ پر پہنچنے کی کوشش فرمائیں۔

(۲) جماعتوں کے سامنے جو وقت دیا گیا ہے وہ اس تعداد کے مدنظر ہے جو گذشتہ سال ملاقات کرنے والوں کی تھی۔ افراد کی کمی یا بیشی کے ساتھ وقت میں کمی یا بیشی ہوتی رہے گی۔

(۳) جو جماعت مقررہ وقت پر کسی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے گی اسکو ۲۹ فتح ۱۳۳۰ ہش مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۵۱ء کو وقت مل سکے گا۔ یہ نہیں ہوگا کہ دوسری جماعتوں کے پروگرام کو بدلا جائے۔

(۴) مقررہ وقت کی پابندی (یہ وقت ترتیب دیتے وقت بھی بتایا جائے) نہایت ضروری ہے۔ امید ہے انتظامی دقتوں کے مدنظر احباب تعاون فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۵) ملاقات صبح ۸ بجے اور شام کو ۲ بجے شروع ہوا کرے گی (پرائیویٹ سیکرٹری امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

پروگرام حسب ذیل ہوگا

جماعت	وقت	جماعت	وقت
۲۶ دسمبر صبح		بیعت	۱۰ منٹ
جملہ جماعت ہائے جھنگ شہر و ضلع	۴۰ منٹ	جہلم شہر و ضلع	۱۵ "
" " میانوالی	۴ "	اٹک ضلع کیمبلپور	۵ "
" " مظفر گڑھ	۵ "	۲۸ دسمبر شب	
۲۶ دسمبر شب			
جملہ جماعت ہائے سرگودھا شہر و ضلع	۴۵ "	کراچی	۲۰ منٹ
" " ڈیرہ غازیخان	۱۰ "	صوبہ سندھ	۳۰ "
" " گوجرانوالہ	۱ گھنٹہ	بیعت	۱۵ "
" " منٹگمری	۴۰ منٹ	کوئٹہ	۱۰ "
۲۷ دسمبر صبح		بلوچستان	۱۰ "
		ملتان شہر و ضلع	۳۵ "
جملہ جماعت ہائے لاہور شہر و ضلع	۴۵ منٹ	شیخوپورہ	۲۵ "
" زیارت بہاولپور	۱۵ "		
۲۷ دسمبر شب		۲۹ دسمبر صبح	
آزاد کشمیر	۱۵ منٹ	گجرات شہر و ضلع	ایک گھنٹہ
جملہ جماعت ہائے صوبہ سرحد	۴۵ "	بیعت	۱۵ منٹ
بیعت	۲۰ "	لائل پور شہر و ضلع	۱½ گھنٹہ
سیالکوٹ شہر و ضلع	سوا گھنٹہ	ایسٹ پاکستان	۵ منٹ
۲۸ دسمبر صبح		ہندوستان	۵ "
راولپنڈی شہر و ضلع	۳۰ منٹ	ممالک بیرون	۵ "

ضروری اعلان

روزنامہ الفضل مورخہ ۲۵ اور ۲۶ ستمبر ۱۹۵۱ء میں ایک مضمون زیر عنوان "جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی عظیم الشان مہم" شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون وکالت تبشیر ایسے ذمہ دار محکمہ کی طرف سے شائع نہیں ہوا بلکہ ایک دوست نے اپنے طور پر براہ راست اسے اشاعت کیلئے بھجوا دیا جسے وکالت تبشیر کے نوٹس میں لائے بغیر شائع کر دیا گیا۔ افسوس ہے کہ اس میں بعض معلومات بالکل خلاف واقعہ ہیں مثلاً عمان اور بغداد کے متعلق جو مساجد اور مبلغین کے پتے دیئے گئے ہیں وہ بالکل غلط ہیں وہاں ہماری کوئی مساجد نہیں۔ اسی طرح دوسرے مشنوں کے متعلق بعض معلومات بھی بالکل غلط ہیں جس کے متعلق خود مضمون نگار نے بھی افسوس کا اظہار کیا ہے کہ ان کی غلطی اور لاپرواہی سے اس قسم کا مضمون شائع ہو گیا اس لئے اس اعلان کے ذریعہ تمام قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع عرض ہے کہ اس مضمون میں دی گئی معلومات غیر ذمہ دارانہ ہیں اور واقعات کے مطابق نہیں۔ وکیل التبشیر ربوہ

احباب اپنے غریب بھائیوں کیلئے پارچات لائیں

ربوہ میں بعض غریب اور بیوہ عورتیں رہتی ہیں اور بعض یتیم بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں نیز بعض ایسے غرباء ہیں جو باوجود محنت مزدوری کرنے کے اس قدر گنجائش نہیں پاتے کہ موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کی صورت کر سکیں۔ جن صاحب استطاعت اور مخیر حضرات سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے غریب بھائیوں یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کیلئے نئے یا مستعمل پارچات جلسہ سالانہ پر ساتھ لائیں اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دے کر رسید حاصل کریں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

احمدی ڈاکٹروں اور کمپونڈروں کیلئے ثواب کا بہترین موقعہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں نور ہسپتال کی طرف سے طبی انتظام کے سلسلے میں کئی ایک ڈاکٹروں اور کمپونڈروں کی خدمات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پس جلسہ کے موقع پر تشریف لانے والے ڈاکٹر اور کمپونڈر اگر ذرا توجہ سے کام لیں تو جلسہ کے موقع کے عام فوائد کے علاوہ مہمانوں کی بہترین خدمت انجام دے کر جو طبی رنگ میں کی جا سکتی ہے نور ہسپتال میں تھوڑا تھوڑا وقت دے کر ثواب حاصل کر سکتے ہیں جو احباب اس کار ثواب میں حصہ لینا چاہیں وہ از راہ مہربانی ۲۰ دسمبر تک اپنے نام مجھے بھجوا دیں۔ ہماری طرف سے بہترین کوشش ہوگی کہ انہیں جلسہ کی تقاریر سننے کا موقعہ دیا جائے۔ کام زیادہ تر جلسہ شروع ہونے سے پہلے اور اختتام کے بعد ہوتا ہے۔ انچارج نور ہسپتال ربوہ

قائد مجالس خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات ختم ہو چکے ہوں گے۔ قائدین اس امر کی تسلی کر لیں کہ انتخاب کی رپورٹس امیر یا پریذیڈنٹ صاحب مقامی جماعت کی طرف سے ان کی رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوا دی گئی ہیں یا نہیں اگر نہ بھجوائی گئی ہوں تو جلد تر بھجوائیں۔

جن مجالس نے ابھی تک انتخاب نہیں کرایا وہ جلد تر اس کام کو مکمل کریں۔ گذشتہ سال بہت سی مجالس کی طرف سے انتخاب کی رپورٹ نہیں آئی تھی۔ امید ہے اس مرتبہ قائدین زیادہ توجہ سے کام لیں گے اور رپورٹ انتخاب جلد تر بھجوانے کی کوشش کریں۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ ربوہ

پریذیڈنٹ و امراء صاحبان جماعتہائے احمدیہ ہندوستان توجہ فرمائیں

قبل ازیں آپ صاحبان کی خدمت میں قیام مجلس انصار اللہ کے متعلق قواعد و ضوابط ارسال کئے جا چکے ہیں۔ مگر ہنوز سوائے چند جماعتوں کے قیام مجلس انصار اللہ کے متعلق دفتر ہذا میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی چندہ وغیرہ کے بارے میں تعاون فرمایا ہے۔

چونکہ جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے اور مرکز میں صدر صاحب کا بھی انتخاب ہونا ہے۔ لہٰذا اپنی مجلس انصار اللہ کی طرف سے کسی صاحب کو نمائندہ مقرر فرما کر بھجوا دیا جائے۔

صدر انصار اللہ مرکزیہ قادیان

قادیان سے پہلے اخبار کا اجراء

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت سلسلہ کی طرف سے قادیان سے پہلا اخبار جاری کیا جا رہا ہے۔ اس کا نام "بدر" حضور نے تجویز فرمایا ہے۔ نمونہ کا پرچہ احباب کی خدمت میں پہنچ رہا ہے۔ احباب جو قادیان اور مقامات مقدسہ کے تازہ حالات سے آگاہ ہونا چاہیں ان کے لئے اس کا خریدار بننا از بس ضروری ہے کون ذی استطاعت فرد ہوگا جو قادیان کی پیاری بستی سے جاری ہونے والے مذہبی اخبار کا خریدار نہ بنے۔ اخبار کچھ عرصہ سے چودہ روزہ اور پھر ہفتہ وار نکلے گا۔ قیمت چھ روپے سالانہ، ساڑھے تین روپے ششماہی۔ پاکستان کے دوست قیمت دفتر محاسب ربوہ میں اخبار بدر کی امانت میں جمع کرا سکتے ہیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان